www.novelsclubb.com
سفر
از قلم مان میمن
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

# السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

# سفر

## از

## مان میمن

www.novelsclubb.com

قسط نمبر ایک:

Ladies and gentlemen's Attention please.

اسٹیج پر میزبان آج کے جیتنے والے کا اعلان کرنے والا تھا۔لوگ بچینی سے انتظار کر رہے تھے آج کون جیتے گا۔۔۔

The best company of the year award goes to shah's company.

www.novelsclubb.com

"the owner of shah's company Aina Dalal shah".

سال کی بہترین کمپنی کا ایوارڈ شاہ کمپنی کو دیا گیا۔

شاہ کمپنی کی مالک عینا دلال شاہ"۔"

پورا ہال میں تلیوں کی آواز گونج رہی تھی۔

عینا کو کوئی حیرت نہیں ہوئی ایوارڈ ملنے کی۔

کیونکہ پچھلے دو سال سے دی بسٹ کمپنی آف دی ایئر کا ایوارڈ عینا دلال شاہ کو ملتا آرہا تھا۔

اور آج اسے تیسرا ایوارڈ ملا تھا۔

Welcome to the stage

"Aina Dalal shah".

.اسٹیج پر خوش آمدید عینا دلال شاہ

وہ اسٹیج پر آنے کے لیے کھڑی ہوئی تو تلیوں کا شور اور بر گیا لوگ اُسے دیکھتے تو دیکھتے ہی رہے جاتے۔

.سفید ابایا اور نقب میں وہ بلا کی حسین لگا رہی تھی

اس کی پرُکششیش سی کالی آنکھیں لوگوں کو اُسکی طرف مائل کرنے کے لیے کافی تھی۔

عینا: اسلام علیکم تو سب سے پہلے اس ایوارڈ کے لیے شکریہ۔۔

So first of all thanks for this award.

آواز میں ایسی مٹھاس کہ لوگ دیوانہ بن جائے۔

عینا: میں اپنے اللہ کا جتنا شکر ادا کرو کم ہے۔

www.novelsclubb.com

اس کے ساتھ کی وجہ سے اور میری دادی کی دعاوں کی وجہ سے میں یہاں تک پہنچی ہو۔

اس کہ ذہن میں گزاے وقت کا ایک منظر لہریا۔۔

. عینا دلال شاہ تم ایک کمزور اور بزدل انسان ہو

تم ہمیشہ لوگوں کی محتاج رہو گی۔ ہمیشہ دوسروں کے ٹکڑے پر پلتی رہو گی عینا تم کچھ نہیں کر سکتی لیکن عینا نے کر دکھایا تھا۔

وہ بس اتنا کہتی سٹیج سے اتر گئی...

وہ ایک ینگ بزنس ویمن تھی۔۔۔

سب اُسے ایوارڈ ملنے کی مبارک باد دے رہے تھے .

**************

ایک عالیشان سے بنگلہ کے سامنے بلیک کلر کی کار آ کر روکی۔۔۔

اُس میں سے عینا نکلی سامنے ہی زینب بی بی کھڑی تھی۔۔۔

عینا: دادی آپ ابھی تک جاگ رہی ہیں۔۔

دادی: جی میں اپنے بچی کا انتظار کر رہی تھی۔

(سر پر پیار سے ہاتھ رکھ کر دادی بول رہی تھیں)

www.novelsclubb.com

عینا: معافی چاہتی ہو آنے میں دیر ہو گئی آپ کو میری وجہ سے جاگنا پڑا.

(عینا کو آتارات کے دو بج گیا تھے)

دادی: کوئی بات نہیں میری بچی ویسے بھی اتنا کام کرتی ہے دیر سویر ہو جاتی ہے۔۔

دادی: عینا آج کا ایوارڈ بھی آپ کو ہی ملا؟

(وہ پوچھ رہی تھیں)

... عینا: جی دادی آپ کی دوعایں ہر بار مجھ جیتا دے تی ہیں

(وہ تھوری پر شان لگ رہی تھی)

دادی: کیا بات ہے بچہ پریشان لگ رہی ہو۔۔

(وہ اُس کا چہرہ دیکھ کر بولی)

www.novelsclubb.com

عینا: آپ کو کیسے پتا چل جاتا ہے کہ میں پر شان ہو۔۔

(وہ سنجید گی سے پوچھ رہی تھی)

دادی: بچپن سے جانتی ہوں آپ کو آپ جب بھی پریشان ہوتی ہیں.

توآپ کی آنکھوں کی چمک کہیں گھوم ہو جاتی ہے.



NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

(وہ عینا کی دادی تھیں وہ اُس کا چہرہ پڑھ لے تی تھیں)

.. دادی: بتاو اب کیوں پر شان ہو

(وہ اُس کہ گال پر پیار سے ہاتھ پھر کر پوچھ رہی تھیں)

عینا: دادی کاش آج امی ابو ہوتے وہ مجھ یوں کامیاب دیکھ کر کتنا فخر محسوس کرتے..

دادی: وہ اب بھی آپ کہ ساتھ ہیں بچہ لوگ دنیا سے چلے جاتے ہیں۔

لکین ہمیں جن سے محبت ہوتی ہے۔

.. وہ تو ہمیشہ ہمارے دل میں زندہ رہتے ہیں

.عینا کی انکھ سے ایک آنسو گرا آج اُسکی صبر کی زنجیر ٹوٹ گئی تھی

آج اُسکی برداشت کی حد ختم ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

عینا: دادی جب بھی وہ لمحات وہ باتیں یاداتی ہیں۔۔

تو ایسا لگتا ہے کسی نے ابھی ابھی میرے سینے پر خنجر چلایا ہے۔

(وہ روتے روتے بول رہی تھی)

دادی: ہم انسان یہی کرتے ہیں گزاے وقت کو یاد کر کے اپنی ساری زندگی درد میں رو کر گزادیتے ہیں۔

عینا اللہ کو ناراض کر دیتے ہیں۔آپ کیا یہ چاہتی ہیں کہ اللہ آپ سے ناراض ہو جائے۔۔

(وہ پیار سے اُسے سمجھ رہی تھیں)

.عینا زینب بی بی کہ کمرے میں بیٹھی تھی

.آج وہ اپنے درد کی شدت بیان کر رہی تھی

وہ درد جو سالوں سے اُس کہ سینے پر کسی پہاڑ طرح کھڑا تھا۔۔



NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ اپنے سر زینب بی بی کی گود میں رکھ کر سو گئی تھی۔

زینب بی بی نم آنکھوں سے اُسے دیکھتی رہے گی بھولنا تو اُن کہ لیے بھی آسان نہیں تھا۔۔

عینا اپنی دادی کے ساتھ رہتی ہے.

عینا جب بارہ سال کی تھی تو اُس کہ والدین کا کار ایکسیڈینٹ میں انتقال ہو گیا تھا.

دنیا اُسے حادثہ کہتی ہے.

لیکن عینا کو وہ ایک حادثہ نہیں لگتا تھا. وہ اُسے ایک سازش لگتی تھی.

www.novelsclubb.com

************

ملک ہاؤس میں پاکستان اور انڈیا کی جنگ چل رہی تھی۔

تئیس سالا زاویان اور اٹھارا سالا زمل کتوں بلیوں کی طرح ایک دوسرے کے بالوں کو نوچ رہے تھے .

خیر یہ تو ملک ہاؤس میں روز ہی جنگیں چلتی تھی۔

زمل: مینڈک میرا موبائل دو.

(وہ اسے غصہ میں آگ بگولا ہو کر بول رہی تھی)

زاویان: چھپکلی میرا اچار جر بتا کدھر ہے.(وہ اُسے تکیہ مارنے لگا اب)

بی جان: آج کے دن بھی چین نہیں ہے تم لوگوں کو.

www.novelsclubb.com

(غصہ سے دونوں کو ڈنٹ رہی تھی)دونوں خاموش ہو کر بیٹھ گئے۔

زاویان: چھپکلی تجھے چھوڑو گا نہیں (وہ اُسے دیکھ کر بول رہا تھا)

زمل منہ چیڑا کر بھاگ گئ.

بی جان: زاویار کب آئے گا اس نے بتایا ہے تجھے.

(وہ زاویار کا انتظار کر رہی تھیں)

زاویان: ہاں رات تک پہنچ جائے گا۔(زاویان زاویار کی آنے کی اطلاع دے رہا تھا)

بی جان: تمیز تو چھو کر نہیں گزری تجھے بڑے بھائی کے بارے میں ایسے بولتے ہیں

.اجائے گا

.(وہ سخت لہجہ میں بول رہی تھیں)زاویان: تو وہ کہیں کا وزیر اعظم ہے

جو ایسے بولو کہ جانب محترم رات تک ہمارے اس غریب کھانے میں تشریف

.لے آئے گے

(مجال ہے کہ یہ لڑکا سودھر جائے)

.بی جان: روک ابھی تجھ بتاتی ہو

( وہ اپنا چاپل اترنے والی تھیں کہ زاویان وہاں سے بھاگ گیا)

www.novelsclubb.com

**************

ملک ہاؤس کے پاس سفید کلر کی کار آکر رو کی گاڑی کی ہارن سے پتہ چلا گیا تھا۔ کہ

.زاویار صاحب اسلام آباد سے آ گئے ہیں۔ سب کھانے کی میز پر بیٹھ تھے

زاویان: لگتا ہے کہ وزیر اعظم تشریف لے آئے ہیں

(یہ انسان کبھی سنجیدہ نہیں ہو سکتا)

وہ گاڑی سے نکلتا شفقت کو آواز لگا رہا تھا جو اُس کا ملزم تھا۔۔

www.novelsclubb.com

..زاویار: شفقت چاچا

. شفقت: جی صاحب جی

(وہ زاویار کہ آواز لگانے پر بھاگا بھاگا آیا)زاویار: شفقت چاچا میری گاڑی میں سے سامان نکل کر میرے کمرے میں رکھ دیں۔(اُس کہ لہجہ بہت نرم تھا بات کرتے وقت)

شفقت: جی صاحب جی میں رکھ دیتا ہوں۔

(وہ گاڑی سے سامن نکلنے لگا)

زاویار: شکریہ شفقت چاچا.

www.novelsclubb.com

(وہ سب کی بہت عزت کرتا تھا آج تک اُس نے کسی ملازم سے اونچی آواز میں بات نہیں کی تھی) .

سفید جینس پر ہری کلر کی شرٹ پہن رکھی تھی اُس کہ گولڈان۔ بال تھوڑے سے بکھرے ہوئے تھے.

وہ گھر میں داخل ہوا تو سب کو کھانے کی میز پر موجود پایا۔

بی جان

کرُسی سے اٹھ کر اُس کا ماتھا چومنے لگی

.بی جان: اگیا میرا بچہ

(صبح سے اُس کا انتظار کر رہی تھیں)

www.novelsclubb.com

زاویان: مل تو ایسے رہے ہو آپ لوگ یہ گھوم نے نہیں پاکستان فتح کرنے گیا تھا.

(چہرے پر شرارت سجائے بول رہا تھا)

.زاویار: ہاں تو تو جل کیوں رہا ہے

.ارے میں بھول گیا تجھ تو کچرے سے اٹھا کر لائے تھے

(وہ بھی زاویان ملک کا بھائی زاویار ملک تھا)

زاویان چپ کر کے کھانا کھانے لگا۔۔

.زمل زاویان کو دیکھ کر ہس رہی تھی .زاویان: چھپکلی تجھ تو میں بعد میں دیکھ لوں گا

(غصہ میں بول رہا تھا)

www.novelsclubb.com

.زاویار: امی بابا اور پھپھو کدھر ہیں؟

(سلیمان صاحب اور حور بی بی کو کھانے کی میز پر موجود نا پایا تو اپنی امی سے پوچھنے
لگا)

عائشہ بیگم: تمہارے بابا وہ باہر گ ئے ہیں کچھ کام سے اور پھپھو کو دوا دی تھی تو وہ سو گئی ہیں.

(وہ سلیمان صاحب اور حور کی اطلاع دے رہی تھی)

زاویار: اچھا جی. آپ لوگ کھانے کھائے میں چلے کمرے میں آرام کرنے وہ آج (سفر کر کے تھک گیا تھا اور سب جانتے تھے وہ کھانا کھا کر آیا ہے

ملک ہاؤس ایک چھوٹی سی فیملی ہے.

سلیمان ملک اور حور ملک دو بہن بھائی ہے. سلیمان صاحب کہ تین بچہ ہیں. زاویار ملک سب سے بڑا بیٹا جو ایک سائیکولوجسٹ ہے. پھر زاویان ملک زاویار سے دو سال چھوٹا بیٹا جس نے زولوجسٹ میں ماسٹر کیا ہے اب وہ سلیمان صاحب کہ ساتھ بزنس سنبھالتا ہے. پھر زمل سب سے چھوٹی اور اکلوتی بیٹی. ام بی ایس کر رہی تھی. حور ملک کچھ سال پہلے بیوا ہو گئ تھی. حور کی بیس سال کی ایک بیٹی تھی جس کی دو سال پہلے گولیاں لگنے کی وجہ سے موت ہو گئ.



NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

******************

عینا کی آج تھوری تبیعت سہی نہیں تھی تو آج زینب بی بی نے اسے آفیس نہیں جانے دیا۔

وہ کھانا کھا کر اپنے کمرے میں داخل ہوئی۔

کمرے کا درواز کھولتے ہی سامنے ایک خوبصورت سا بیڈ تھا بیڈ کے چاروں طرف نیٹ کہ پردے لگے ہوا تھے.

اور بیڈ کہ دونوں طرف سائیڈ ٹیبل پر خوبصورت لیمپ رکھے تھا.

بیڈ کے بائیں طرف کھڑکی تھی اُس کھڑکی سے چاند کی چاندنی کمرے کو اور حسین بنا رہی تھی۔ کھڑکی کے پاس ایک سوفا رکھا تھا۔

عینا اُس پر بیٹھ گئی اور آدھے گھنٹے تک چاند کو تکتی اور مسکراتی رہی۔

.آج چاند اُسے اپنی طرف مائل کر رہا تھا. آج چاند بے حد پر کشش لگ رہا تھا

چاند کی چاندنی اب عینا کے چہرے پر، پر رہی تھی عینا کی کالی بڑی بڑی سی حسین آنکھیں آج قیامت لگا رہی تھی۔

خوبصورت سا نقوش چہرے پر آئی مسکرات اور یہ چاند سب بے مثال تھا۔۔

ایسا لگ رہا تھا یہ چاند کچھ کہے رہا ہو. یہ کوئی اور بھی چاند سے ہمکلام ہو۔

.یہ آج کوئی عینا کو یاد کر رہا تھا

پر کون وہ خود بھی نہیں جانتی تھی

************

www.novelsclubb.com



NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زاویار اپنے کمرے کی کھڑکی پر کھڑا چاند کو دیکھے جا رہا تھا۔۔

اُسے لگ رہا تھا کہ وہ بھی چاند کو دیکھ رہی ہے۔۔پر کہا ہے وہ۔وہ نہیں جانتا تھا۔۔

زاویار چاند کو دیکھا کر ایسے بول رہا تھا۔۔

جیسا چاند زاویار کا پیغام اُس تک پہنچا رہا ہو.

"دیکھ کوئی تجھے شدت سے یاد کر رہا ہے"

www.novelsclubb.com

"دیکھ کوئی تیرا مدد سے انتظار کر رہا ہے"

وہ اپنے بیڈ پر پڑے سوئٹ کیس کی طرف آیا.

زاویار اپنے سامان سوٹ کیس سے نکل رہا تھا

کہ اُسکی نظر ایک چین پر پڑی.



NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

.اُسکے چہرہ پر ایک گہری مسکرات پھل گیٔ

.اُسکی آنکھوں کے سامنے ایک حسین منظر لہرایا

.وہ منظر جب زاویار ملک اپنے دل کیسی اور کو دے بیٹھا

...چھ سال پہلے والا منظر

.اپنی دھون میں چلتی نازک سی لڑکی اچانک وہ کسی سے جا کر ٹکرار گیٔ

.اُسے لگا کے وہ ایک پہاڑ سے ٹکڑا گیٔ ہے. اُس کی پوری دنیا ہی ہیل گیٔ

جب وہ سنبھلی تو سامنے کھڑے انسان

.کو دیکھتے ہی شروع ہو گیٔ

.عینا: دیکھتا نہیں ہے آپ کو

(غصہ میں بول رہی تھی)

بلیک جینس پر بلیک شرٹ پہنے وہ گولڈان بالوں اور بھوری آنکھوں والے جب ہستا

تو اُس کے دونوں گالوں پر دیمپال پرتا اور آج وہ کیسی پرستان کا شہزادہ لگا رہا تھا

زاویار عینا کی آنکھوں میں گھوم ہو گیا تھا. اور عینا کو زاویار کا یوں دیکھنا اُسے اور غصہ

دلا رہا تھا. زاویار جس نے کبھی

.کسی لڑکی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا تھا

.آج وہ ان کلی پر کشش سی آنکھوں میں اپنا حواس کھو بیٹھا تھا

.عینا: محترم آپ سے کہا رہی ہو دیکھتا نہیں ہے

(اپنے آپ پر قابو رکھ کر بول رہی تھی)

.زاویار اُس کے اس طرح سے بولنے پر ہوش میں آیا

.زاویار: پہلے تو دیکھتا تھا لیکن اب کا نہیں پتہ

(وہ خود بھی نہیں جانتا تھا وہ کیا بولے جا رہا ہے)

www.novelsclubb.com

.عینا: کیوں اب کا نہیں پتہ اب کیا آنکھیں جانے والی ہے

(عینا کچھ زیادہ سنجیدہ ہو گئ تھی)

.زاویار: آنکھوں کا تو نہیں پتہ لیکن دل جانے والا ہے یا چلا گیا ہے

.عینا بلیک ابایا میں بلیک ہی حجب اور بلیک ہی نقب میں بلا کی حسین لگا رہی تھی

.عینا: پگل ہو کیا آپ

(وہ اُسے بہت عجیب لگا)

زاویار: محترما میں دیکھ کر ہی چل رہا تھا آپ ہی چار سو کی رفتار سے بھاگے بھاگے آ رہی تھی.

.عینا کچھ کہنے ہی والی تھی کہ پیچھے سے اُسے آروش آواز لگتی ہے

.آروش: عینا جلدی آؤ دیر ہو رہی ہے

.عینا: ا رہی ہو

www.novelsclubb.com

.وہ وہاں سے چلی جاتی ہے لیکن پیچھے کھڑا شخص زیر لب اُسکا نام دہراتا ہے

.....عینا

.. تیرے عشق میں فنا ہو جاو

..تو نہ ملے تو میں کہیں دفعہ ہو جاو

واہ واہ واہ واہ

.زاویار آواز پر اپنے خیالوں سے باہر ایا

پیچھے دیکھا تو زاویان صاحب عجیب مخلوق کی طرح کھڑا جزبتوں کی دھجیا کرنے والا شعر عرض کر چوکہ تھے.

..زاویان ہو اور فضول کی شاعری نا کرے ایسا ہو ہی نہیں سکتا

.زاویار: تم کب اۓ

(وہ چھپتی ہوئ نظر سے دیکھ رہا تھا اُسے)

www.novelsclubb.com

.زاویان جب آپ اپنے محبوبہ کہ خیالوں میں گھوم تھے

(محبوبہ پر زور دے کر بولا)

زاویار: تم کب سنجیدہ ہو گے۔

(وہ بات گھومانے کی کوشش کر رہا تھا)

زاویان: جس دن میں سنجیدہ ہو گیا پھر آپ لوگ ہی بولو گے تھوڑا مستی بھی کر لیا کر۔

(وہ سنجیدگی سے بول رہا تھا)

www.novelsclubb.com

زاویار: جس دن تم سنجیدہ ہو گیا اُس دن محلے میں میٹھائی باٹو گا۔اچھا اب جاؤ مجھے سونا ہے میں بہت تھک گیا ہوں۔۔

زاویان: کب سے خیالوں میں گھوم تھے تو یاد نہیں تھا تھک گیا ہو۔

زاویار: تم جا رہے ہو یا نہیں۔۔

(لہجہ تھوڑا سخت تھا)

زاویان: جا رہا ہو یار غصہ کیوں ہو رہے ہو جناب۔ چلو محبت کرتے رہو تم ہم چلے اپنے راستہ۔۔

(وہ شرارت سے بول کر بھاگ گیا)

زاویار اپنے بیڈ پر لیٹ گیا اور نیند نے اُسے اپنی لپٹ میں کر لیا۔۔

*****************

عینا کی رات کہ تین بجے آنکھ کھلی اُس نے خود کو صوفہ پر پایا پھر وقت دیکھا اور تہجد کے لیے کھڑی ہو گئی۔۔

تہجد کی نماز مکمل ہونے کے بعد دعا کے لیے ہاتھ اٹھایا تو اُس کی آنکھ سے آنسوں کی بارش شروع ہو گئی۔۔


NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

عینا: یااللہ جی تیری بندی تھک گئی ہے خود سے لڑتے لڑتے میرے درد کی انتہا اب ختم ہوتی جارہی ہیں یااللہ میں بہت کمزور پر رہی ہوں یااللہ میری مدد فرما میرے زخموں پر مرہم لگادے یااللہ مجھے اپنے سیوا کسی محتاج نہیں کرنا یااللہ میری دعا کو قبول کر آمین ثم آمین۔۔۔

آپنے آنسو صاف کرتی وہ جانماز اٹھانہ لگی اور بیڈ پر لیٹ گئی پھر سکون سے سو گئ۔۔

دنیا کے سامنے مظبوط دیکھنے والی عینارات کی تنہائی میں کمزور پر جاتی ہے۔۔

**************

زاویار کی آنکھ بھی تین بجے کھل گئی تھی۔

وہ بھی تہجد کی نماز پڑھ رہے تھا۔

سلام پھیرنے کے بعد دعا کے لیے ہاتھ اٹھایا۔۔۔

زاویار: اللہ آج بھی تجھ سے میں اُسے منگتا ہوں۔۔میں نے کبھی کسی سے محبت نہیں کی تھی۔ لیکن آپ نے میرے دل میں اُس کی محبت دلی۔اللہ میں نے کبھی بھی اتنی شدت سے تجھ سے کچھ نہیں مانگا۔میں آج تجھ سے اُس کا دیدار کی دعا کرتا ہو پچھلے چھ سال سے تجھ سے مانگا رہا ہوں اب تو سن لے میری۔۔

وہ فجر تک جانماز پر بیٹھا رہا۔ پھر فجر ادا کر کے وہ سو گیا تھا۔۔۔

زاویار جو دن میں دو تین نماز پڑھتا تھا۔اب وہ تہجد پڑھنے لگا تھا۔

"دیدار یار کی طلب نہ"

"اُسے تہجد گزار بنا دیا تھا۔ "

**************

صبح کے ساڑھے پانچ بجے گیا تھا۔

سورج کی پہلی کرن زمین پر پڑھ چکی تھی۔۔مین گیٹ پر کھری ایک پڑی چھپکہ سے دروازا کھول رہی تھی۔۔گارڈ دنیا سے بے خبر سو رہا تھا۔۔اتنے میں آروش دروازا کھلتی اور عاص صاحب اندر کی اور بھاگ گئے۔آروش بھی دروازا دھیرے سے بند کرتے عاص کے پیچھے بھاگ گئی۔۔

آروش: کدھر تھے رات سے تم۔۔

عاص: دوستوں کے پاس تھا۔۔

(وہ وضاحت دے رہے تھا)

آروش: یہ روز کا ہو گیا ہے تمہارا میں آب بار بار تمہاری مدد نہیں کرنے والی۔۔

(وہ صاف لفظوں میں بول چکی تھی)

عاص: یار روز کا کہا ہے ہفتہ میں ایک رات تو باہر ہوتا ہوں۔زاویان بھی تو ہوتا

ہے۔

(جھوٹ بولنے میں تو عاص سب کا باپ تھا دونوں دوست ایک جیسے تھے)

آروش: وہ تو ہے ہی نکما تم بھی ہو جاؤ۔۔

(رات سے جاگ رہی تھی غصہ تو ہو گی نا)

www.novelsclubb.com

عاص: کیا پتہ میں دوستوں میں نا ہوں

کسی لڑکی کہ ساتھ بھی ہو سکتا ہو۔۔

(چہرہ پر شرارت صاف نمایا ہو رہی تھی)

آروش اُسکی بعد پر قہقہے لگانے لگی۔

عاص: میں نے کوئی لطیفہ تو نہیں سنایا۔۔

(اُسکے ہوں قہقہے لگانے پر وہ الجھ گیا)

آروش: تمہیں کوئی پسند تو آتی ہے نہیں سب لڑکیوں کے سامنے مغرور بنتے پھر تے

خاک لڑکی لفٹ کروائے گی۔۔

(وہ بھی شرارت سے بول کر بھاگ گئ)

عاص خود سے ہمکلام تھا۔

..عاص: بہن تمہیں کیا پتہ تمہارا بھائی دل لگا بیٹھا ہے

(اُس کہ چہرہ پر خوبصورت سی ہسی نمودار ہوئ)

حنان خان کی چھوٹی سی فیملی ہے۔۔

حنان صاحب کہ دو بچہ ہے۔۔


NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

عاص حنان خان اور آروش حنان خان۔

دونوں جڑواں بہن بھائی ہیں۔۔

اور انکی زوجہ صائمہ محترمہ گنتی کہ چار لوگ رہتے ہیں گھر میں۔۔۔

************

زمل لون میں بیٹھی تھی ناول پڑھنے میں مصروف دنیا سے بے خبر اپنے خیالوں میں گھوم تھی۔۔

پیچھے سے آنے والی بھوکی آواز سے نازک سی زمل کا سانس اوپر نیچے ہونے لگا۔

پیچھے دیکھا تو عاص صاحب مزے سے چہرہ پر مسکرات سجائے اُسے دیکھ رہے تھے۔

زمل: عاص بھائی اپنے توڈارادیا۔۔۔

(وہ شکایت کرتی اُس بول رہی تھی)

عاص کی چہرہ پر آئی مسکرات پل میں سمیٹ گئی۔۔

عاص: زاویان سے ملنا آئے تھا اُسے بولا دو۔

زمل: اچھا میں بولتی ہو بھائی کو۔۔

(زاویان کو عاص کہ انے کی اطلاع دینے چلی گئی)

زمل کہ جاتے ہی عاص خود سے بربڑا رہا تھا۔

عاص: بھائی بول کر میرے جزبات کا جنازہ نکال ڈالا۔۔

خیر اس میں زمل کا بھی کو قصور نہیں میں نے ہی بولا تھا تم مجھے بھائی بول سکتی ہو۔۔

www.novelsclubb.com

زمل ملک تم کیا جانو عاص خان کے دل کا حال۔۔

وہ مغرور انسان

غصہ کی شان

عاص خان

ایک لڑکی کہ سامنے پیگھل سا جاتا تھا۔

*************

آروش عینا کہ آفیس میں کام کرتی تھی

وہ اپنی دوست کہ ساتھ سارا دن رہنا چاہتی تھی۔۔

عینا اور آروش بچپن کہ دوست تھے۔

اور عینا جب آفس نہیں اتی تھی تو آروش ہی سنبھالتی تھی۔۔

آروش عینا کی سپورٹ سسٹم تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اور آج بھی عینا ابھی تک آفس نہیں آئ تھی۔۔

تو آروش ہی آفس سنبھال رہی تھی۔۔

آروش: آج ملک کیمپنی کے وہاں سے کون میٹنگ کے لیے آرہا ہے۔۔

وہ اسسٹنٹ سے پوچھ رہی تھی۔۔

رقیہ: میم وہ زاویان ملک ارہے ہیں۔

(شرماتی وہ بول رہی تھی)

آروش کو سب میم بولتے ہیں عینا نے سب کو کہا تھا کہ یہ بھی آپکی بوس ہیں۔۔

آروش: اس میں اتنے شرمانے والی کون سی بات ہے۔۔

(وہ سنجیدگی سے پوچھ رہی تھی)

رقیہ: میم وہ زاویان ملک ہے ہی اتنے ہنڈسیم سمارٹ اور۔

ابھی وہ کچھ بولتی تو اُس کی نظر سامنے کھڑی عینا پر پڑی۔۔

www.novelsclubb.com

عینا جو اُسے غصہ سے دیکھ رہی تھی عینا کو اسی باتیں پسند نہیں تھی۔۔

رقیہ: عینا میم وہ ہم سے ہڑ بڑی میں منہ سے نکل گیا۔۔

عینا اُسکے پاس آئی

عینا: آئندہ احتیاط کرنا کہ ہڑبڑی میں منہ سے کچھ نہ نکلے ورنہ مجھ سے تم آفس سے ہڑبڑی میں نکل جاؤ گی۔۔

(سخت لہجے میں بولا گیا تھا)

***********

زاویان سامنے سے اتا آروش کو دیکھ کر روکا۔۔۔

..زاویان: مس انگری برڈ کیسی ہو

(اسے تنگ کرنے والا انداز میں بول رہا ہے)

www.novelsclubb.com

آروش: اچھی ہو حسین ہو پیاری ہو آخر خان جو ہو۔۔

(بڑے فخر سے بتا رہی تھی میم)

زاویان: شکل دیکھی ہے اپنی آئ بڑی حسین تم سے اچھی اور پیاری چڑیل ہوتی ہے۔۔

(غصہ دلانے کی پوری کوشش کر رہا تھا زاویان)

آروش: آفس میں ہو اس لیے لہذا کر رہی ہو تمہارا تم مجھے باہر ملو تمہیں کفن پہنا کر دفن نہ کیا تو میرا نام بھی آروش خان نہیں۔۔

(آروش پوری آگ بگولا ہو گئ تھی)

غصہ میں وہ کیا کیا بول جاتی تھی اُسے پتہ نہیں ہوتا تھا۔

زاویان جو کہ اُسے غصہ دلانے میں کامیاب ہو گئے تھا۔

زاویان: کمزور سی تو ہو تم مجھے مارو گی۔۔

www.novelsclubb.com

(زاویان قہقہے لگانے لگا)

آروش آفس میں کوئی تماشا نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے وہ وہاں سے چلی گئ

لیکن زاویان کع بخشنے والی نہیں تھی آروش۔۔

جاری ہے۔